روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 2 فروری 2005ء 22 ذوالحج 1425 ہجری 2 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 25

اصل مہاجر

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اصل مہاجر وہ ہے جو ان تمام اقوال وافعال کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع کیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب المسلم من سلم المسلمون حدیث نمبر:9)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

گناہوں سے بچنا یہ تو ادنیٰ سی بات ہے اس لئے انسان کو چاہئے کہ گناہوں سے بچ کر نیکی کرے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اطاعت کرے جب وہ گناہوں سے بچے گا اور خدا کی عبادت کرے گا تو اس کا دل برکت سے بھر جائے گا اور یہی انسان کی زندگی کا مقصد ہے۔ دیکھو اگر کسی کپڑے کو پاخانہ لگا ہوا ہو تو اس کو صرف دھو ڈالنا ہی کوئی خوبی نہیں ہے بلکہ اسے چاہئے کہ پہلے اسے خوب صابن سے ہی دھو کر صاف کرے اور میل نکال کر اسے سفید کرے اور پھر اس کو خوشبو لگا کر معطر کرے تا کہ جو کوئی اسے دیکھے خوش ہو۔ اسی طرح پر انسان کے دل کا حال ہے وہ گناہوں کی گندگی سے ناپاک ہو رہا ہے اور گھناؤنا اور متعفن ہو جاتا ہے۔ پس پہلے تو چاہئے کہ گناہ کے چرک کو توبہ واستغفار سے دھو ڈالے اور خدا تعالیٰ سے توفیق مانگے کہ گناہوں سے بچتا رہے۔ پھر اس کی بجائے ذکر الٰہی کرتا رہے اور اس سے اس کو بھر ڈالے۔ اس طرح پر سلوک کا کمال ہو جاتا ہے اور بغیر اس کے وہی مثال ہے کہ کپڑے سے صرف گندگی کو دھو ڈالا ہے لیکن جب تک یہ حالت نہ ہو کہ دل کو ہر قسم کے اخلاق ردیہ رذیلہ سے صاف کر کے خدا کی یاد کا عطر لگاوے اور اندر سے خوشبو آوے اس وقت تک خدا تعالیٰ کا شکوہ نہیں کرنا چاہئے لیکن جب اپنی حالت اس قسم کی بناتا ہے تو پھر شکوہ کا کوئی محل اور مقام ہی نہیں رہتا۔

آجکل وبا کے دن ہیں اس لئے لاپرواہ نہیں ہونا چاہئے۔ سچی تبدیلی کرنی چاہئے بہت سے آدمی اعتراض کر دیتے ہیں کہ فلاں شخص نے بیعت کی تھی وہ مر گیا۔ مگر یہ اعتراض فضول ہے کیا وہ نہیں جانتے کہ صحابہؓ بھی جنگوں میں شریک ہو کر شہید ہو جاتے تھے۔ حالانکہ وہی جنگ مخالفوں کے لئے بطور عذاب تھی لیکن اس سے یہ نہیں سمجھ لینا چاہئے کہ بیعت کے بعد اعمال کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ بیعت کے بعد حجت پوری ہو جاتی ہے پھر اگر اپنی اصلاح اور تبدیلی نہیں کرتا تو سخت جوابدہ ہے پس ضرورت اس بات کی ہے کہ سچے (۔) بنو تا کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں تمہاری کوئی قدر و قیمت ہو۔ جو چیز کارآمد ہوتی ہے اسی کی قدر کی جاتی ہے۔ دیکھو اگر تمہارے پاس ایک دودھ دینے والی بکری ہو جس سے تمہارے بیوی بچے پرورش پاتے ہوں تو تم بھی اس کو ذبح کرنے کے لئے تیار نہیں ہو جاتے، لیکن اگر وہ کچھ بھی دودھ نہ دے بلکہ نری چارہ دانہ کی چٹی ہو تو تم فوراً اس کو ذبح کر لوگے۔ اسی طرح پر جو آدمی اللہ تعالیٰ کا سچا فرمانبردار، نیک کام کرنے والا اور دوسروں کو نفع پہنچانے والا نہ ہو اس وقت تک خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا بلکہ وہ اس بکری کی طرح ذبح کے لائق ہوتا ہے جو دودھ نہیں دیتی ہے اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ تم اپنے آپ کو مفید ثابت کرو اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے بندوں کو نفع پہنچاؤ۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 610)

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری / سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات, 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ و نظارت تعلیم)

شادی بیاہ سے متعلق چند ضروری ہدایات

ارشاد باری تعالیٰ

☆ مومن لغو کاموں سے اعراض کرتے ہیں۔ اور جب وہ خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی سے کام نہیں لیتے۔

بعثت نبوی ﷺ کا ایک اہم مقصد

☆ اور ان کے (رسوم کے) بوجھ جوان پر لادے ہوئے تھے اور (بدعات کے) طوق جوان کے گلوں میں ڈالے ہوئے تھے وہ ان سے دور کرتا ہے۔ (قرآن کریم)

فرمان حضرت مسیح موعود

☆ اتباع رسم ومتابعت ہواوہوس سے باز آ جائے گا۔

(الفاظ بیعت)

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

☆ تحریک جدید کے (۔) مطالبات کا مقصد محض یہ تھا کہ جماعت اپنے حالات کے مطابق خرچ کرنے کی عادت ڈالے اور تباہی کے گڑھے میں گرنے سے محفوظ رہے۔ اسی طرح امراء اور غرباء میں جو تفاوت پایا جاتا ہے وہ روز بروز کم ہوتا جائے۔

(مطالبات تحریک جدید صفحہ 174)

حضرت خلیفة المسیح الثالث کا ارشاد

☆ احمدی گھرانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام بدرسوم کو جڑ سے اکھیڑ کر اپنے گھروں سے باہر پھینک دیں۔

آتش بازی وغیرہ

☆ برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عندالشرع حرام ہیں۔ اور آتش بازی چلانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔" (از حضرت مسیح موعود)

مہر

☆ حضرت مصلح موعود نے چھ ماہ کی آمد سے ایک سال کی آمد کو بطور "مہر" تجویز فرمائی ہے۔

زیور اور کپڑے کا مطالبہ

☆ لڑکی والوں کی طرف سے زیور اور کپڑے کا مطالبہ ہونا بے حیائی ہے۔ (از حضرت مصلح موعود)

مہندی

☆ شادی کے موقع پر مہندی اور اس کے متعلقہ رسوم جو رائج ہیں ہمارے نزدیک غیر (۔) ہیں۔

(از حضرت مصلح موعود)

سہرا

☆ "سہرے کا طریق بدعت ہے۔" "گھوڑا بنانے والی بات ہے۔" (از حضرت مصلح موعود)

نوٹوں کے ہار

☆ نوٹوں کے ہار گلے میں ڈالنا اور دولہا کا سر بالا بنانا ایک لغو اور بدعت ہے۔

جہیز اور بری کی نمائش

☆ "جہیز کی نمائش سے بچنا چاہئے جو کچھ دیا جاتا ہے بکسوں میں بند کر کے دیا جائے (۔) نہ صرف جہیز بلکہ بری کی نمائش بھی بری چیز ہے۔" (از حضرت مصلح موعود) لڑکے والوں کی طرف سے جہیز کی خواہش اور اس کا مطالبہ نہایت قبیح حرکات ہیں۔

پیسے پھینکنا

☆ پیسے پھینکنا، دولہا کو طلائی انگوٹھی پہنانا، دودھ کی پلائی طلب کرنا، جوتا چھپانا سب بدرسوم ہیں۔

جوڑے دینا

☆ شادیوں کے وقت سسرال والوں کو جوڑے دینے وغیرہ سے اجتناب کرنا چاہئے۔ جہیز کی نمائش نہ کی جائے اور شادی کے موقع پر لڑکی کے سسرال کو جوڑے وغیرہ نہ دیئے جائیں۔

مقامی براتیوں کو کھانا دینا

☆ لڑکی کے رخصتانہ کی تقریب کے موقع پر موسم کے لحاظ سے سوائے ایک ٹھنڈا یا گرم مشروب کے کوئی اور چیز پیش کرنا منع ہے البتہ باہر سے آنے والے باراتیوں اور مہمانوں کو کھانا پیش کیا جاسکتا ہے۔

(از حضرت خلیفة المسیح الرابع)

دعوت ولیمہ

☆ دعوت ولیمہ مسنون ہے مگر اسراف نہ ہو اور "ولیمہ پر دس پندرہ دوستوں کو بلا لینا کافی ہوتا ہے۔"

(از حضرت مصلح موعود)

پردہ

☆ دولہا سے بھی غیر محرم مستورات پردہ کریں اور اس سے ہنسی مذاق نہ کریں۔ (از حضرت مصلح موعود)

☆ دولہا دلہن کی تصاویر جب کہ غیر محرم مستورات پاس ہوں نہ کھینچی جائیں۔

☆ دعوت میں ایسا انتظام ہو کہ عورتوں میں عورتیں کھانا کھلائیں نہ کہ مرد۔ تاکہ بے پردگی نہ ہو۔

☆ دیکھنے میں آیا ہے کہ شادی کی تقریب کی ویڈیو فلم تیار کرنا ایک رسم کا رنگ پکڑ رہا ہے۔ حالانکہ یہ اسراف اور بے پردگی کی حوصلہ افزائی کا موجب ہے اس لئے احمدی گھرانوں کو اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ ہاں اگر کسی اشد مجبوری سے ایسی فلم تیار کرنا ضروری ہو تو مہمان مستورات کو فلم بنانے سے اچھی طرح متنبہ کر دیا جائے کہ وہ اپنے پردہ کا اہتمام کر لیں۔ زیادہ بہتر ہے کہ خاندان کا کوئی فرد ہی ویڈیو فلم تیار کرے۔

☆ شادی بیاہ پر کھانا کھلانے کے سلسلہ میں حکومتی قوانین کی پوری طرح پابندی کی جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

باقی صفحہ 11 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے Employed لوگوں کے لئے پروفیشنل تعلیم کا اعلان کیا ہے جس میں کوچنگ کلاسز اور خط وکتابت کے پروگرام شامل ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 فروری 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 30 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔

سندھ انسٹیٹیوٹ آف ارآلوجی اینڈ ٹرانسپلینٹیشن نے بی ایس سی میڈیکل ٹیکنالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 فروری 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 30 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔

شیخ زید پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ لاہور نے ٹریننگ رجسٹرار اور سینئر ہاؤس آفیسرز کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں جن کو مختلف فیلڈز میں سپیشلائزیشن کروایا جائے گا۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 فروری 2005ء ہے اس سلسلہ میں مزید معلومات روزنامہ ڈان مورخہ 30 جنوری 2005ء سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

ایچیسن کالج لاہور نے سال 2005ء میں داخلوں کا اعلان کر دیا ہے داخلے کی کارروائی 14 فروری 2005ء سے شروع ہوگی۔ تمام کوائف مورخہ 2/اپریل 2005ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 30 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان نیوی میں بحیثیت سیلر بھرتی ہو کر بے مثال کیریئر اور باوقار زندگی اپنایئے۔ اس سلسلہ میں رجسٹریشن 23 دسمبر 2004ء سے 23 فروری 2005 تک جاری ہے۔ تمام رجسٹرڈ امیدواروں کا امتحان 27 فروری 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 8 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم محمد شاہد اقبال سیلونی صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کو خدا تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے مورخہ 8 جنوری 2005ء کو نوازا ہے بچی الحمدللہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور بچی کا نام ماہ ہیرا تجویز ہوا ہے بچی مکرم محمد حنیف مجاہد سیلونی صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم محمد صادق صاحب کی نواسی ہے تمام احباب سے بچی کی صحت وسلامتی والی لمبی عمر نیک خادم دین اور دین اور دنیا میں اعلیٰ مقام کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مکرم محمد شہباز صاحب ولد کرامت علی صاحب مرحوم ساکن خالد کالونی کلر آبادی گوجرانوالہ کو مورخہ 2 جنوری 2005ء کو چھ سال کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچی کا نام فریحہ شہباز عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم نور احمد صاحب مانگٹ اونچا کی پوتی اور مکرم خالد محمود صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی کی بھانجی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرة العین بنائے نیز صحت وتندرستی والی لمبی زندگی بھی عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم مظفر احمد اقبال صاحب بابت ترکہ مکرم محمد یوسف رندھاوا صاحب)

مکرم مظفر احمد اقبال صاحب C/O مکرم ملک بشیر احمد صاحب محلّہ دارالنصر غربی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد یوسف رندھاوا صاحب ابن مکرم قادر بخش رندھاوا صاحب بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ قطعہ نمبر 3/9 دارالصدر غربی برقبہ 2 کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ اب درخواست کے مطابق ان کے ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ امتہ الجمیل اقبال صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مبشر احمد شاد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مظفر احمد اقبال صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ شہناز فیض صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ مبارکہ تنویر صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ امتہ المتین صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترم مبشرہ تبسم صاحبہ (بیٹی)
8۔ محترم بشریٰ اسلام صاحب (بیٹی) وفات یافتہ

محترمہ بشریٰ اسلام صاحبہ (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم محمد انور چٹھہ صاحب (خاوند)
2۔ محترمہ منزہ تبسم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم انصر بلال انور صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد اسد انور صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

قائداعظم محمد علی جناح کا تاریخ ساز سفر کشمیر 1944ء

والہانہ استقبال، نامور شخصیتوں سے ملاقات، مختلف تقاریب اور پریس کانفرنس سے خطاب، ملی اتحاد کے لئے اپیل اور زبردست انتباہ

قسط اول

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

قدیم تاریخ کشمیر

خطۂ کشمیر عرب کے ملک شام کی طرح صانع حقیقی کے دست قدرت کا حسین شاہکار ہی نہیں نہایت قدیم روایات کا حامل بھی ہے۔ 320 (قبل مسیح) میں جبکہ سکندر اعظم نے ہندوستان پر حملہ کیا۔ پونچھ، کوٹلی، بھمبر اور راجوری پر ایک ریاست قائم تھی جس کے راجہ کا نام ''ابھی ساری'' تھا۔ سرینگر شہر کی بنیاد اشوک اعظم (273-232 ق م) نے رکھی جو بدھ مت کا پیرو تھا۔

(تاریخ پاکستان مؤلفہ۔ یحیٰ امجد ''فیروز سنز اردو انسائیکلوپیڈیا'' اردو ترجمہ راج ترنگنی مصنفہ پنڈت کلہن)

قدیم مسلمان مصنفین میں سے البیرونی نے کتاب الہند میں، محمد قاسم نے ''تاریخ فرشتہ'' میں اور مؤرخ اسلام عبداللہ الرومی البغدادی نے ''معجم البلدان'' میں سرزمین کشمیر کے حالات پر روشنی ڈالی ہے۔

پانچ سو سالہ سنہری دور

کشمیر کا سب سے پہلا حکمران جس نے اسلام قبول کیا لداخ کا بدھسٹ شہزادہ رنیچو یا رنچن شاہ تھا۔ ''تاریخ کشمیر اعظمی'' کے مؤلف محمد اعظم دیدہ مری نے اس کے مسلمان ہونے کا یہ ایمان پرور واقعہ لکھا ہے کہ ایک رات اس کے دل میں القاء ہوا کہ صبح سویرے جو پہلا شخص اسے نظر آئے وہ اس کا مذہب اختیار کرے چنانچہ صبح بارہ دری میں بیٹھے ہوئے ایک بزرگ حضرت بلبل شاہ کو اس نے دیکھا کہ دریا کے کنارے بڑے نیاز سے نماز ادا کر رہے ہیں۔ نماز ختم ہوتے ہی اس فرشتہ صورت بزرگ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور اپنا نام سلطان صدرالدین رکھا یہ آٹھویں صدی ہجری اور چودھویں صدی عیسوی کے پہلے ربع کے قریب کا واقعہ ہے۔

کشمیر 1385ء سے 1819ء تک مغل پٹھان اور دوسرے مسلمان حکمرانوں کے زیرنگیں رہا۔ خصوصاً شاہجہان اور اورنگزیب کے عہد حکومت میں کشمیر نے تہذیب وثقافت، صنعت وحرفت، علم وادب اور اخلاق وروحانیت غرضیکہ ہر اعتبار سے بے نظیر ترقی کی مگر آہ اس پانچصد سالہ سنہری دور کے بعد سکھ قابض ہو گئے اور ارضی جنت کے حسین وجمیل باشندوں کی فطری صلاحیتیں یکسر غارت ہو گئیں۔ پھر دوسری قیامت 16 مارچ 1846ء کے بدنام زمانہ معاہدہ امرتسر نے ڈھائی جس کے نتیجہ میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنر جنرل سر ہنری ہارڈنگ نے صرف پچھتر لاکھ روپے کے عوض پورا کشمیر مع اس کے تمام باشندوں کے ظالم وسفاک مہاراجہ گلاب سنگھ کے ہاتھوں فروخت کر ڈالا۔

ڈوگرہ راج کے خوفناک مظالم

صد سالہ ڈوگرہ راج کے خوفناک جور وستم اور چیرہ دستیوں کا تصور کر کے آج بھی کلیجہ منہ کو آتا ہے اور زبان پکار اٹھتی ہے۔

کشمیر کی زمین پہ حبشی کا راج ہے
اک بھیڑیئے کے فرق پر سونے کا تاج ہے

سیدنا محمود نے 1909ء میں چونکہ بچشم خود ریاست کے مظلوم ومعصوم اور نہتے مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے ہولناک تشدد آمیز اور زہرہ گداز خونی مناظر دیکھے تھے اس لئے 1931ء میں آپ نے شملہ میں جمع ہونے والے ہندوستان بھر کے چوٹی کے مسلم زعماء کی درخواست پر ''آل انڈیا کشمیر کمیٹی'' کی زمام صدارت 1931ء میں اپنے ہاتھ میں لے لی اور پھر آئینی ذرائع سے جس طرح اہل کشمیر کے انسانی حقوق دلانے کی خود بھی اور آپ کی قیادت میں کمیٹی کے محترم ممبروں نے سرفروشانہ خدمات انجام دیں وہ تحریک آزادی کشمیر کا ایک تابناک اور ناقابل فراموش باب ہے۔

قائداعظم اور مسلمانان کشمیر

اللہ جلشانہٗ نے اپنی بارگاہ سے قائداعظم محمد علی جناح (ولادت 25 دسمبر 1876ء وفات 11 ستمبر 1948ء) کو قوم وملت کے لئے ایک بے قرار اور درد مند دل بخشا تھا اور مسلمانان کشمیر کی بے پناہ محبت تو آپ کے وجود کے ذرہ ذرہ میں رچی بسی ہوئی تھی۔ آپ نے داعی اجل کو لبیک کہنے سے صرف چند روز قبل فرمایا:۔

''کشمیر سیاسی اور فوجی اعتبار سے پاکستان کی شہ رگ ہے کوئی خوددار ملک اور قوم یہ برداشت نہیں کرسکتی کہ اپنی شہ رگ کو دشمن کی تلوار کے حوالے کر دے۔

(قائداعظم کا پیغام ص 221 از جناب سید قاسم محمود ناشر پاکستان اکیڈمی لاہور اشاعت 1972ء)

قائداعظم کشمیر میں

اکثر مؤرخین کی رائے میں قائداعظم تین بار کشمیر تشریف لے گئے۔ آپ نے پہلا سفر 1926ء میں اپنی اہلیہ محترمہ رتن بائی کے ساتھ کیا۔ جناب یوسف صراف سابق چیف جسٹس کی تحقیق کے مطابق یہ دورہ مشہور ٹریول ایجنسی تھامس کک نے ترتیب دیا۔ آپ بمبئی سے راولپنڈی پہنچے۔ فلیش مین ہوٹل میں قیام کیا پھر وائرلیس موٹر کمپنی کے مالک آغا غلام جیلانی صاحب کی ذاتی بیوک کار میں وارد سرینگر ہوئے۔ اس زمانہ میں گلاب سنگھ (1846ء تا 1857ء) رنبیر سنگھ (1857ء تا 1885ء) اور پرتاب سنگھ (1885ء تا 1925ء) کے بعد مہاراجہ ہری سنگھ (1925ء تا 1947ء) ریاست پر برسراقتدار تھے جن کو سر جان سائمن نے عدالت میں کمینہ، ذلیل اور مردود کے نام سے یاد کیا تھا۔

(تاریخ کشمیر ص 142 از عنصر صابری ناشر پروگریسو بکس لاہور 1991ء)

دوسرا سفر

مقبوضہ کشمیر کے ایک صاحب بصیرت صحافی جناب تبسم کاشمیری کے قلم سے ہفت روزہ چٹان (سرینگر) میں ''محمد علی جناح اور کشمیر'' کے زیرعنوان تاریخی معلومات سے لبریز مضمون چھپا ہے۔ جسے روزنامہ ''خبریں'' نے 16, 17, 18 فروری 2003ء کی تین قسطوں میں شائع کیا ہے۔ جسٹس صراف کا مندرجہ بیان اسی قابل قدر مضمون سے ماخوذ ہے۔

جناب تبسم کاشمیری قائداعظم کے دوسرے سفر کشمیر 1936ء کی نسبت رقمطراز ہیں:۔

''اس سفر کے دوران انہوں نے اسلام آباد (اننت ناگ) کے مشہور مقدمہ سرکار بنام حنیفہ بیگم ومہر علی کیس کی پیروی کی اور اپنی خداداد قابلیت سے چیف جسٹس سر برجور لال دلال اور ان کے ماتحت جج صاحبان شیخ عبدالقیوم اور جسٹس سینی کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔ یہ مقدمہ دراصل عدت نکاح کا مقدمہ تھا اور انہوں نے ہجری مہینے کے ایک باریک نکتے پر پہلی ہی پیشی پر کیس جیت لیا...... اس کیس کی سماعت کے دوران کمرۂ عدالت میں تعلیم یافتہ افراد بالخصوص وکلاء حضرات کا جم غفیر تھا۔ ان میں **بانی تحریک آزادی کشمیر خواجہ غلام نبی گلکار عبدالغفار ناسنوری ایڈیٹر اصلاح وغیرہ قابل ذکر ہیں۔''**

اس سفر کے دوران قائداعظم نے سرینگر کی پتھر مسجد میں عید میلاد النبیؐ کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''رسول اکرمؐ دنیا کے سب سے بڑے **Law Giver** تھے اور ان کے قوانین انصاف اور مساوات کے اصولوں پر مبنی تھے۔

(''چٹان'' سرینگر بحوالہ ''خبریں'' 16 فروری 2003ء)

قائداعظم نے تیسرا اور آخری سفر کشمیر 1944ء میں فرمایا جو 10 مئی سے 25 جولائی تک یعنی ڈھائی ماہ پر محیط تھا۔

تیسرا سفر

پُرجوش اور والہانہ استقبال

جناب تبسم کاشمیری کا بیان ہے کہ:۔

''1944ء میں جناح صاحب نے کشمیر کا آخری دورہ کیا۔ وہ سوچیت گڑھ کی سرحد کو پار کر کے ریاست میں داخل ہوئے۔ سرحد پر مسلم کانفرنس کی طرف سے چودھری غلام عباس خان، اللہ رکھا ساغر اور چودھری حمیداللہ خان اور نیشنل کانفرنس کی طرف سے بخشی غلام محمد نے ان کا استقبال کیا۔ اس غرض کے لئے بخشی صاحب خصوصی طور پر سرینگر سے جموں آئے تھے۔ سوچیت گڑھ سے انہیں جلوس کی صورت میں جموں لایا گیا۔ سڑک کے دونوں کناروں پر لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا اور ان کا جوش وخروش دیدنی تھا۔ جلوس کے راستوں کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔

دوسرے روز یعنی 9 مئی کو قائداعظم سرینگر کے لئے روانہ ہو گئے۔ ان کے ہمراہ چودھری غلام عباس خان، اللہ رکھا ساغر اور بخشی غلام محمد تھے۔ پروگرام کے مطابق انہیں اسی دن سرینگر پہنچنا تھا لیکن ٹکری، اودھم

پور، چھتی، گد، بٹوٹ، رام سو، رام بن وغیرہ کے مقامات پر ہزارہا لوگوں نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ نیز دیگر چھوٹے چھوٹے پڑاؤ پر بھی لوگوں نے روک لیا اور روایتی طور پر استقبال کیا۔ یہ لوگ دور دراز کے پہاڑی مقامات سے پیدل آئے تھے۔ راستے میں جس والہانہ انداز میں لوگوں نے ان کا استقبال کیا، اس کی وجہ سے وہ بہت دیر سے بانہال پہنچے اور نتیجۃً انہیں رات کو بانہال میں ہی ٹھہرنا پڑا۔ بانہال میں ان کا استقبال میر واعظ کشمیر مولانا محمد یوسف شاہ، سید میرک شاہ اندرابی ملارٹہ سرینگر اور نیشنل کانفرنسی لیڈر مرزا محمد افضل بیگ نے کیا۔ اس موقع پر وہاں ہزارہا لوگوں نے ان کا انتہائی عقیدت مندانہ استقبال کیا اور اپنے زبردست جوش وخروش کا مظاہرہ کیا۔ 10 مئی کو آپ پھر بانہال سے سرینگر روانہ ہوئے۔

قاضی گنڈ میں مسلم کانفرنس اور نیشنل کانفرنس نے استقبال کا الگ الگ انتظام کر رکھا تھا۔ جبکہ ان دونوں جماعتوں کے حامیوں میں ہاتھا پائی ہوئی اور نیشنل کانفرنس کے حامیوں نے میر واعظ مولانا محمد یوسف شاہ اور مسلم کانفرنس کے نائب صدر سید میرک شاہ اندرابی پر حملہ کیا اور ان کی کار کو نقصان پہنچایا لیکن بخشی غلام محمد کی بروقت مداخلت نے معاملہ عارضی طور پر رفع دفع کیا۔ قاضی گنڈ سے یہ جلوس کھنہ بل کی طرف روانہ ہوا۔ راستے میں مسلمانان علاقہ نے انتہائی جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ کھنہ بل پہنچ کر قائداعظم نے ڈاک بنگلہ میں کچھ دیر کے لئے آرام فرمایا اور ساتھ ہی لنچ کیا۔ اس موقع پر مذکورہ بالا لیڈروں کے علاوہ سٹی مسلم کانفرنس کے صدر غلام محمد وانی (گرگڑی محلّہ زینہ کدل) اور علاقہ اسلام آباد کے تمام عمائدین بھی موجود تھے۔ ڈاک بنگلہ کے باہر ہزاروں لوگ استقبالی نعروں میں مشغول تھے اور قائداعظم کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ نتیجۃً لوگوں کا جم غفیر بے قابو ہو گیا جس کی وجہ سے چند افراد زخمی ہوئے۔ اس کے بعد یہ استقبالی جلوس نہایت ہی آب و تاب کے ساتھ سرینگر روانہ ہوا۔ جلوس کے راستوں کو استقبالی محرابوں، جھنڈوں، بینروں اور قائداعظم کی تصویروں سے مزین کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ کمال اتاترک، انور پاشا، امان اللہ خان والیٔ افغانستان، علامہ اقبال اور شیخ محمد عبداللہ کی تصویروں کو بھی آویزاں کیا گیا تھا۔ راستے میں ہر جگہ عورتیں، مردوں کے شانہ بشانہ اپنے معزز اور محبوب راہنما کے استقبال کے لئے چشم براہ تھیں اور روایتی ''ونہ ون'' گا رہی تھیں۔

بیج بہاڑہ، گچھ سکوٹ، کیگام، چرسو، اونتی پورہ، لتہ پورہ، پانپور، اتھ واجن، پاندرٹھن اور سونہ وار میں نہ صرف لوگوں کا جم غفیر تھا بلکہ ان کا جوش وخروش دیدنی تھا۔ شیخ محمد عبداللہ، غلام محمد صادق اور مولانا مسعودی نے بٹہ وارہ کے قریب ان کا استقبال کیا۔ قاضی گنڈ سے سرینگر تک کے استقبال کی ذمہ داری نیشنل کانفرنس کو سونپ دی گئی تھی اور یہ مسافت گیارہ گھنٹوں میں طے کر لی گئی۔ قائداعظم تقریباً چھ بجے سرینگر پہنچے اس شاہانہ استقبال کا اختتام پرتاپ پارک میں ہوا جہاں پر تقریباً ساٹھ ہزار لوگوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر پرتاپ پارک کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا، فرط مسرت سے لوگ شاداں و نازاں جونہی قائداعظم، شیخ محمد عبداللہ، چودھری غلام عباس خان، بخشی غلام محمد، غلام محمد صادق، مولانا محمد سعید مسعودی اور نیشنل کانفرنس کے دیگر لیڈروں کی معیت میں سٹیج پر جلوہ افروز ہوئے تو حاضرین جلسہ نے فلک شگاف نعروں سے آپ کا استقبال کیا اور نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ گل پاشی کی۔ جلسے میں غیر مسلموں نے بھی شرکت کی۔ ہندوستان کی مشہور و معروف سوشل ورکر مس مردولا سارابائی بھی جلسہ گاہ میں حاضر تھی۔

جلسے کا آغاز مشہور صحافی پران ناتھ جلالی (رعناواری) کی نظم خوانی سے ہوا۔ انہوں نے علامہ اقبال کی مشہور نظم ''سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا'' خوش الحانی سے پیش کی۔ نیشنل کانفرنس کی طرف سے پنڈت جیالال کلم ایڈووکیٹ نے انگریزی زبان میں سپاسنامہ پیش کیا۔ اس کا اردو ترجمہ شیخ محمد عبداللہ نے پڑھ کر سنایا۔ چونکہ قائداعظم کسی لگی لپٹی کے قائل نہیں تھے اور سیاست میں بھی صاف گوئی اور بیبا کی کے قائل تھے اس لئے انہوں نے صاف صاف لفظوں میں جواباً فرمایا:۔

''آپ نے میرا جو شاہانہ استقبال (Royal Space Welcome) کیا ہے اس کے لئے آپ کا شکر گزار ہوں لیکن یہ میری ذات کا استقبال نہیں تھا۔ یہ آل انڈیا مسلم لیگ کا استقبال تھا جس کا میں صدر ہوں۔ اس استقبال سے آپ نے ہندوستانی مسلمانوں اور ان کی پارٹی مسلم لیگ کی عزت افزائی کی ہے۔''

نیشنل کانفرنس کے صدر شیخ محمد عبداللہ نے اپنے استقبالی خطبے میں انہیں بار بار ''مسلمانان ہند کا محبوب لیڈر'' کے نام سے پکارا تھا۔ اس تقریب کے بعد قائداعظم کو ایک جلوس کی صورت میں درگجن (ڈل گیٹ) لایا گیا۔ جہاں پر مسلم کانفرنس نے استقبالی جلسہ منعقد کیا۔ اس جلسے میں شیخ محمد عبداللہ بھی موجود تھے۔ یہاں پر مشہور مسلم کانفرنسی لیڈر محمد اسماعیل ساغر نے انہیں خوش آمدید کہا۔ اپنی خیر مقدمی تقریر کی ابتدا انہوں نے اس شعر سے کی ؎

کشمیر اپنے بخت پر نازاں کیوں نہ ہو
ہے آج اس کا مہمان محمد علی جناح

قائداعظم نے فرمایا:۔

''جب مسلمانوں کا خدا ایک، رسولؐ ایک اور قرآن ایک ہے تو ان کی آواز کیوں نہ ایک ہو؟ میں کشمیر کے مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں۔ میں ایک مسلمان ہوں اور میری تمام ہمدردیاں مسلمانوں کے کاز کے لئے وقف ہیں۔''

قائداعظم کی اس اردو تقریر کا ترجمہ (کشمیری) میر واعظ مولانا یوسف شاہ نے کیا۔ اس تقریب سے فارغ ہونے کے بعد قائداعظم نشاط باغ کے قریب سر مراتب علی کے بنگلے ''کوشک'' میں فروکش ہوئے (یاد رہے کہ مراتب علی کے فرزند سید امجد علی ایک زمانے میں امریکہ میں پاکستان کے سفیر تھے۔ بعد میں انہیں پاکستان کا وزیر خزانہ مقرر کیا گیا۔)

(''خبریں'' 18,17 فروری 2003ء)

اخبار ''اصلاح'' سرینگر کا شاندار خیر مقدم

جماعت احمدیہ کے جاری کردہ اخبار ''اصلاح'' نے جس کے ایڈیٹر ان دنوں محترم جناب خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار ناسنوری حال راولپنڈی تھے۔ مسلمانوں کے محبوب رہنما کا شاندار خیر مقدم کرتے ہوئے حسب ذیل خبر صفحہ 1 پر زیب اشاعت کی۔ ع

اے آمد نت باعث آبادی ما

قائداعظم مسٹر محمد علی جناح مورخہ 10 مئی کو شام کے ساڑھے 6 بجے براہ بانہال سرینگر پہنچے۔ رستہ میں ہر جگہ آپ کا شاندار استقبال ہوا۔ آپ نے **مسلمانان ہند کی بہبودی، بہتری اور اتحاد کے لئے جو کام شروع کر رکھا ہے وہ لائق ستائش** ہے۔ ہم آپ کی تشریف آوری پر خوش آمدید عرض کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین رنگ میں اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کی توفیق دے۔ مسٹر جناح نشاط باغ میں سر مراتب علی کی کوٹھی میں مقیم ہیں۔ (اصلاح 18 مئی 1944ء ص 1)

یہاں ضمناً یہ عرض کرنا مناسب ہوگا کہ مولانا محمد الدین فوقؔ نے ''تواریخ اقوام کشمیر'' جلد 2 میں خواجہ غلام نبی صاحب گلکار کے علاوہ مولوی عبدالغفار صاحب ڈار مدیر اصلاح اور ان کے علمی خاندان اور ان کی خدمات کا خصوصی تذکرہ کیا ہے اور ان کی تصاویر بھی دی ہیں۔ یہ کتاب میر پور کے ویری ناگ پبلشرز نے دوسری بار خاص اہتمام کے ساتھ 1993ء میں شائع کر دی ہے اور لائق مطالعہ ہے۔

اخبار ''اصلاح'' سرینگر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے تحریک پاکستان میں بھرپور حصہ لیا ہے چنانچہ خواجہ ظفر نظامی نے تحریک میں حصہ لینے والے اخبارات کی تعداد 131 بتائی ہے اور اس فہرست کے نمبر 107 پر اخبار ''اصلاح'' **سرینگر اور اس کے مدیر شہیر ''جناب اے غفار'' کا نام بھی درج کیا ہے۔**

(پاکستان و ہند میں مسلم صحافت کی مختصر ترین تاریخ، ص 51 از ڈاکٹر مسکین علی حجازی ناشر سنگ میل پبلیکیشنز لاہور 1989ء)

ہمارا خون بھی شامل ہے تزئین گلستاں میں
ہمیں بھی یاد کر لینا چمن میں جب بہار آئے

امر سنگھ کلب میں استقبالیہ تقریب

قائداعظم کے پرائیویٹ سیکرٹری جناب خالد حسن خورشید (کے۔ ایچ خورشید) کی چشمدید شہادت ہے کہ ''28 مئی 1944ء کو سری نگر کے ایک معروف تاجر غلام احمد نے امر سنگھ کلب میں مسٹر جناح کے اعزاز میں ایک گارڈن پارٹی کا اہتمام کیا۔ اس سہانی شام کلب کے سبزہ زار اور تازہ ہوا کے جھونکوں نے ماحول کو بہت کیف آگیں بنا دیا تھا۔ ابھی سورج غروب ہو رہا تھا کہ مسٹر جناح اپنی جگہ سے اٹھے۔ ہوا یوں کہ وہ سب سے پہلے اس ٹیبل کی جانب آئے جہاں میں بیٹھا ہوا تھا۔ دوسرے مہمانوں سے ہاتھ ملا کر ان کی خیریت دریافت کی اور مجھ سے کہا کہ ان کے ساتھ ساتھ رہوں اور حاضرین سے تعارف کراتا جاؤں۔ چونکہ استقبالیہ میں موجود تقریباً سب ہی مہمانوں کو جانتا تھا اس لئے یہ کام میرے لئے مشکل نہیں تھا۔ مسٹر **جناح کی شخصیت میں وہ دبدبہ تھا کہ وہ جیسے ہی کسی میز پر پہنچتے وہاں سب لوگ احتراماً کھڑے ہو جاتے اور کسی کو لب کشائی کی ہمت نہ ہوتی۔**

مسلمانوں کے لئے خوشی کی بات تھی کہ انہیں مسٹر جناح سے ہاتھ ملانے اور انہیں سلام کرنے کا نادر موقع مل رہا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ریاست کا ہندو وزیر وزارت یا چیف جوڈیشل آفیسر مسٹر چوپڑہ جس میز کے گرد بیٹھا تھا جناح صاحب کو آتا دیکھ کر کترا کے اگلی میز پر چلا گیا اور جب مسٹر جناح اس اگلی میز کی طرف جانے والے تھے تو چوپڑہ نے پھر اپنی میز تبدیل کر لی''

(''قائداعظم کی یادیں'' ص 30 ناشر آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، آکسفورڈ، نیویارک، دہلی 1991ء)

وفد مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن سے ملاقات

نمائندہ ''اصلاح'' نے خبر دی کہ

''سرینگر۔ خواجہ غلام نبی صاحب گلکار جنرل سیکرٹری مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن اور مولوی عبدالغفار صاحب مدیر اصلاح مسٹر جناح سے مورخہ 19 مئی کو ان کی قیام گاہ پر ملے۔ ڈیڑھ گھنٹہ کے قریب ملاقات ہوئی۔ گفتگو کی تفاصیل صیغہ راز میں ہیں۔ توقع ہے کہ مسلم ویلفیئر کا وفد دوبارہ بھی قائداعظم سے ملاقات کرے گا۔'' (اصلاح 25 مئی 1944ء ص 1)

بقیہ صفحہ 5

میں کام آتا رہے گا۔ موصی کی قربانی کے ثمرات بعد وفات بھی اس کو ملتے رہیں گے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں، وصیت کنندہ کے لئے ضروری ہوگا کہ:

''یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت (-) اور............ احکام قرآن میں خرچ ہوگا اور ہر ایک صادق کامل الایمان کو اختیار ہوگا کہ اپنی وصیت میں اس سے بھی زیادہ لکھ دے لیکن اس سے کم نہیں ہوگا''

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 ص 319)

پس ترکہ کی ایک معین شرح سے قربانی موصی کی بعد وفات نیکی اور ثواب کو جاری رہنے کی غرض سے وصیت کا لازمی حصہ قرار دے کر سیدنا حضرت مسیح موعود نے وصیت کے دونوں دائرے عمل اور جزاء کے متعین فرما دیئے ہیں۔ اور اس طرح یہ نظام وصیت بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں قائم ہوا۔ اور دونوں دائروں میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور جزاء کی روح عیاں ہے۔

نظام وصیت
پاک روحانی اور اخلاقی تبدیلیوں کا ذریعہ

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب

اللہ تعالیٰ کے مامور کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت پانا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی شفقت ہے جسے یہ سعادت نصیب ہو جائے اور پھر بیعت کی روح کو سمجھنا اور اس کے مطابق عملی تقاضے پورے کرنا بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہی ممکن ہوتا ہے۔ کیونکہ بیعت کے تقاضے پورے کرنا درحقیقت بہت بڑی قربانی کے بغیر ممکن نہیں ہو سکتا۔ بیعت کے لفظی معنے اپنے آپ کو مامور یا امام کے ہاتھ میں بیچنا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’بیعت کے معنے ہیں بیچ دینا۔ جیسے ایک چیز بیچ دی جاتی ہے تو اس سے کوئی تعلق نہیں رہتا۔ خریدار کا اختیار ہوتا ہے جو چاہے سو کرے تم لوگ جب اپنا بیل دوسرے کے پاس بیچ دیتے ہو۔ تو کیا اسے کہہ سکتے ہو کہ اسے اس طرح استعمال کرنا؟ ہرگز نہیں۔ اس کا اختیار ہے جس طرح چاہے استعمال کرے۔ اسی طرح جس سے تم بیعت کرتے ہو۔ اگر اس کے احکام پر ٹھیک ٹھیک نہ چلو۔ تو پھر کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے‘‘۔

(ملفوظات جلد سوم ص 207)

بیچنا بھی اس حقیقت کے ساتھ کہ اقرار بیعت کے بعد انسان کی ذاتی کوئی حیثیت نہیں رہتی، اس کی جان، مال، آبرو، اور اہل وعیال پر بیعت کنندہ کا اپنا اختیار کوئی نہیں رہتا اور اگر ان میں سے کوئی امر انسان اپنی مشیت اور مرضی کے تابع رکھنا چاہے تو بیعت کی اصلی اور حقیقی روح پوری نہیں ہو سکتی۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان اگر غور کرے تو اس کی جان مال، عزت اور اہل وعیال وغیرہ سبھی چیزیں خدا تعالیٰ کے عطاء اور خدا تعالیٰ کی ملکیت ہیں۔ اور انسان تو محض عارضی عرصہ کے لئے ان کا امین خدا تعالیٰ کی طرف سے ٹھہرایا گیا ہے۔ اور مالک حقیقی جب چاہے یہ سب کچھ واپس بھی لے سکتا ہے۔ لیکن وہی خالق و مالک حقیقی یہ چیزیں خود واپس لینے کی بجائے اگر یہ فرمائے کہ یہ چیزیں میرے نمائندہ اور مامور کے قدموں میں پیش کرو۔ تو یہی امر اصطلاحاً بیعت کہلاتا ہے۔ اور جیسے انسان اپنی متاع خدا تعالیٰ کو واپس کرنے میں کوئی عذر نہیں کر سکتا۔ ایسے ہی خدا تعالیٰ کے مامور اور اس کے نمائندے کو خدائی منشاء کے تحت یہ متاع پیش کرنے میں بھی کوئی تردد یا انقباض نہیں ہونا چاہئے۔ یہاں پہنچ کر حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کے مبارک جذبات سنہری حروف میں ملاحظہ کریں تو حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود کو مخاطب کرتے ہوئے عرض گزار ہیں کہ:

’’.......... میں آپ کی راہ میں قربان ہوں۔ میرا جو کچھ ہے میرا نہیں آپ کا ہے حضرت پیرو مرشد میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا..........‘‘

(فتح اسلام روحانی خزائن جلد 3 ص 36)

حضرت مولانا صاحب کے اس بے مثال جذبہ فدائیت اور عملی نمونہ کو مشاہدہ فرماتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’کثرت مال کے ساتھ کچھ قدر قلیل خدا تعالیٰ کی راہ میں دیتے ہوئے تو بہتوں کو دیکھا مگر خود بھوکے پیاسے رہ کر اپنا عزیز مال رضائے مولیٰ میں اٹھا دینا اور اپنے لئے دنیا میں سے کچھ نہ بنانا یہ صفت کامل طور پر مولوی صاحب موصوف میں ہی دیکھی یا ان میں جن کے دلوں پر ان کی صحبت کا اثر ہے‘‘۔

(نشان آسمانی روحانی خزائن جلد 4 ص 407)

پس بیعت کی حقیقت یہی ٹھہرتی ہے کہ امام ہمام کے مبارک ہاتھ میں ہاتھ دے کر انسان کا تن من دھن سبھی کچھ امام کے تصرّف اور اختیار میں اس طور پر آجاتا ہے کہ بیعت کنندہ کا اپنا کوئی حق اور دعویٰ نہیں رہتا۔ اور کسی چیز کو بیچ دینے کے بعد جس طرح بیچنے والے کا استحقاق ختم ہو جاتا ہے۔ بالکل یہی حقیقت بیعت کی ٹھہرتی ہے۔ اور ہر احمدی جس نے خدا تعالیٰ کی رضا کے تابع اور اس کی خوشنودی کی خاطر اس کے مقرر فرمودہ امام کے ساتھ عہد بیعت باندھا ہے وہ درحقیقت اپنا سب کچھ امام ہمام کے ہاتھ میں بیچ چکا ہے۔ اور اب خدا تعالیٰ کے مامور اور نمائندہ امام کی مرضی پر موقوف ہے کہ بیعت کنندہ کے جان، مال، آبرو اور دیگر صلاحیتوں میں سے الٰہی منشاء کے تحت کس کو، کب اور کس قدر تصرف میں لانا چاہتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے الٰہی منشاء کے تحت 1905ء میں نظام وصیت کا اجراء فرمایا۔ اور مخلص بیعت کنندگان سے اس نظام کے تحت کم از کم دس فیصد کا مطالبہ کیا۔ اور اگرچہ بیعت کنندگان اپنا سب کچھ فروخت کئے ہوئے ہیں۔ لیکن اس میں سے صرف دس فیصد کو پیش کرنے اور 9/10 کو بیعت کنندگان کے تصرف میں دیکر آپ نے قربانی کے عمل کو آسانی کا رنگ دیا ہے اور یہ ظرف مامور الٰہی کا ہی ہو سکتا ہے کہ ان کے فدائی سب کچھ نذر کرنے کے پابند ہوں۔ اور خدا کا نمائندہ 1/10 کو بھی قربانی تسلیم کر کے 9/10 واپس کر دے۔ کہ اپنی دیگر ضرورتوں اور جذبوں کی تکمیل و تسکین کے لئے حسب تمنا استعمال میں لائیں۔ 1/10 حصہ کو بھی مامور ربانی نے ہر ایک پر لازمی نہیں کیا۔ بلکہ Option کا دروازہ کھلا رکھا۔ کہ بیعت کنندہ کی مرضی ہو۔ تو پیش کرے۔ اور 1/10 کو لازمی نہ ٹھہرا کر بیعت کنندہ کی ثواب اور اجر کی راہوں کو کھلا رکھا ہے کہ اگر حکماً لیا جائے تو بیعت کنندہ مجبور متصور ہو گا۔ اور اگر بیعت کنندہ کی پسند اور تمنا پر قربانی پیش کی جا رہی ہو تو اس کے خلوص کا ثبوت اور اجر کا موجب ٹھہرے گی اور قربانی کی اصل روح تو یہی ہوتی ہے کہ انسان کسی دباؤ یا جبر کے بغیر قلبی اطمینان اور انشراح کے ساتھ پیش کرے۔ اور وصیت کے نظام میں اسی فلسفہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کا اجراء کیا گیا ہے۔

وصیت کے نظام کو محض مال کی قربانی کے طور پر جاری نہیں فرمایا کیونکہ صرف مال کا حصول ہی اگر پیش نظر ہوتا۔ تو دو چار کروڑ پتی یا ارب پتی افراد کو اللہ تعالیٰ احمدیت میں لاکر بھی مالی تقاضوں کی بآسانی تکمیل کرا سکتا تھا۔ لیکن 1/10 بطور مالی قربانی پیش کرنا درحقیقت ایک ثانوی امر ہے اور اصل روح وصیت ایک بیعت کنندہ کی مالی قربانی نہیں بلکہ وہ نیک اور پاک عملی کردار ہے جو احمدیت کی اصل غرض ہے اور بیعت کی بنیادی روح ہے اس کے بغیر نہ تو وصیت کی روح پوری ہوتی ہے اور نہ ہی شرائط وصیت پوری ہوتی ہیں۔ بلکہ نیک اور پاک کردار وصیت کی بنیادی شرط اور سچی بیعت کی اصل روح ہے۔ یہ روح ہو گی تو 1/10 چھوڑ 10/10 بھی پیش کرنا مشکل نہیں ہو گا اور اگر بیعت کی روح کے منافی کردار یا رویہ ہے۔ تو 1/10 بھی مشکل بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے اور ایسی وصایا معیار سے گر سکتی ہیں۔ اور لائق قبولیت نہیں ٹھہرتیں۔ یا انسان کے لئے ان کو نباہنا ممکن نہیں رہتا پس نظام وصیت کے ذریعہ ایسی مخلصین کی جماعت تیار کرنی مقصود ہے جس کے افراد نے اپنے عہد بیعت میں اپنے مال کے علاوہ اپنی جان، آبرو، اپنی تمام تمنائیں اور آرزوئیں بھی اپنے امام کی نذر کر رکھی ہوں۔ کیونکہ مال تو ایسی چیزوں پر قربان کر دیا جاتا ہے اور ان کی تکمیل مقدم سمجھی جاتی ہے پس اولاً ترجیح سچے بیعت کنندہ کی جان، عزت اور خواہشات کو حاصل ہے اور ان کی قربانی کے بعد ہی مال کے 1/10 کی باری آتی ہے اس لئے نظام وصیت میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے جو بنیادی شرائط وصیت لازمی قرار دی ہیں ان میں اس شرط کو سب پر فوقیت حاصل ہے۔ کہ وصیت کنندہ ہر پہلو سے مخلص۔ نیک کردار اور اللہ و رسول کا کامل مطیع و فرمانبردار ہو۔

چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:

’’پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور و رحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العالمین‘‘

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 ص 317)

پس اس کی راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکنے کے بعد ہی 1/10 والی شرط کی باری آتی ہے کیونکہ اپنی قیمتی جان کے بعد ہی انسان کے مال اور وہ بھی صرف 1/10 کا نمبر آتا ہے۔ جان، آبرو تو بہرحال مقدم ہیں۔

نظام وصیت میں جس قربانی کا مطالبہ ہے۔ اس کے دو دائرے ہیں۔ ایک دائرے میں وصیت کنندہ زندگی بھر قربانی کرتا اور اس کا ثمر اس دنیوی زندگی میں بھی حاصل کرتا ہے۔

چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے۔ تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہو گا۔ اور وہ گھر بابرکت ہو گا جس میں تم رہتے ہو گے۔ اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہو گی۔ جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں۔ اور وہ شہر بابرکت ہو گا جہاں ایسا آدمی رہتا ہو گا۔ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے۔ بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے۔ تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے‘‘۔

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 ص 308)

پس نظام وصیت کے تقاضے پورے کرنے کی صورت میں اس کے ثمرات اور بابرکت نتائج اسی زندگی کے دائرے میں سچا بیعت کنندہ موصی حاصل کر سکتا ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح ایک کاشتکار اپنی محنت اور کاوش سے بوئی فصل کو بالآخر کاٹتا اور محنت کا پھل پاتا ہے۔ اس سے بڑھ کر وصیت کنندہ دنیوی زندگی کے دائرے میں ساتھ ساتھ فیضیاب ہوتا رہتا ہے۔

زندگی کے دوسرے دائرے کا تعلق اخروی زندگی سے ہے۔ بظاہر اس دنیوی زندگی سے موصی کا تعلق وقت آنے پر منقطع ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کی قربانی کا عمل اس کی وفات کے بعد بھی ایک لحاظ سے جاری رہتا ہے۔ کیونکہ وصیت کے لازمی تقاضے کے طور پر موصی نے اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد بھی اپنی قربانی کا دروازہ کھلا چھوڑا ہوتا ہے اور وہ اس کی وصیت کے مطابق اس کے ترکہ پر بھی 1/10 حصہ کی قربانی کا دروازہ ہے۔ یہ وصیت کے نظام کی ایک غیر معمولی برکت ہے۔ کہ بندہ تو دنیا سے رخصت ہو گیا۔ لیکن قربانی اور صدقہ جاریہ کا ایک در کھلا ہے اور ترکہ پر 1/10 جب تک حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجاآوری

باقی صفحہ 4 پر

طاہر منیر بھٹی صاحب

گیارھواں جلسہ سالانہ کونگو کنشاسا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کونگو کنشاسا کو اپنا گیارھواں جلسہ سالانہ مورخہ 10،9 اکتوبر 2004ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد کے لئے تین ماہ قبل ہی شعبہ جات بنا کر انتظامات شروع کر دیئے گئے تھے۔ مکرم امیر صاحب کی زیر ہدایت مکرم عبدالرزاق صاحب بیسالہ (Besala) افسر جلسہ سالانہ نے بڑی محنت کے ساتھ جلسہ کے جملہ انتظامات کئے۔ کنشاسا سے باہر سے تشریف لانے والے نمائندگان جلسہ کے لئے ایک بڑا ہال کرایہ پر لیا۔ اس طرح جلسہ سے ایک ماہ قبل جلسہ کا پروگرام اور دعوت نامے چھپوا کر وسیع پیمانے پر شہر میں تقسیم کئے گئے۔ اور مہمانوں کو شہر کے مختلف مقامات سے جلسہ گاہ تک لانے کے لئے شعبہ ٹرانسپورٹ کے منتظم مکرم موسیٰ بونڈو (Bondo) صاحب صدر خدام الاحمدیہ کونگو نے اپنی ٹیم کے ہمراہ بہت محنت سے کام کیا۔

لنگر خانہ کا قیام

جلسہ سالانہ پر کنشاسا سے باہر تشریف لانے والے معزز مہمانوں اور چیف صاحبان کے لئے رہائش کا انتظام ایک بڑے ہال اور مشن ہاؤس میں کیا گیا۔ لنگر خانہ 8 اکتوبر سے لے کر 11 اکتوبر تک جاری رہا۔ لنگر خانہ کے منتظم مکرم موسیٰ کاپنگا (Kapinga) اور ان کے ساتھ کام کرنے والے تمام خدام نے بڑی محنت اور لگن کے ساتھ کھانا تیار کیا۔ شعبہ آب رسانی نے بھی نمایاں خدمات انجام دیں اور کام کرنے والے تمام اطفال اور ناصرات دوران جلسہ احباب کرام کو پانی کی سہولت مہیا کرنے میں مسلسل مصروف رہے۔

پہلا دن

9 اکتوبر کو محترم محب اللہ خالد صاحب امیر جماعت کونگو کی زیر صدارت اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور پھر نظم پڑھی گئی۔ بعد میں مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا اور افتتاحی دعا کروائی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

جلسہ سالانہ لندن کے بارے میں تاثرات مکرم ڈاکٹر محمد سلیم خان صاحب نے اور خلافت کی اہمیت مکرم عمر ابدان (Abdan) صاحب نے اور دین میں نماز کی اہمیت مکرم عدنان احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ نے بیان کی۔

تقاریر کے بعد سوال و جواب کی مجلس ہوئی جس میں مکرم ملک بشارت احمد صاحب مربی سلسلہ کاتانگا (Katanga) نے احباب کے سوالات کے جوابات دیئے۔

شام 3 بجے پہلے اجلاس کا اختتام ہوا اور کھانے کے لئے وقفہ ہوا۔ ساڑھے سات بجے رات مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے ادا کی گئیں۔ اور بعد میں جلسہ کے دوسرے اجلاس کا آغاز ہوا جس کی صدارت مکرم محمد کونگولو (Kongolo) صاحب نائب امیر نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔

پہلی تقریر نظام جماعت احمدیہ پر مکرم محمد کونگولو (Kongolo) صاحب نے اور دوسری تقریر دین میں معجزات کی حقیقت مکرم حسنی کسیند و صاحب نے کی۔ بعد میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ افریقہ کی ویڈیو دکھائی گئی جسے احباب نے بڑے شوق سے دیکھا اور اپنی روح کی تسکین کے سامان بہم پہنچائے۔

دوسرا دن

10 اکتوبر کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن، درس حدیث اور درس ملفوظات ہوئے۔ اجلاس کی کارروائی گیارہ بجے مکرم محب اللہ خالد صاحب امیر جماعت کونگو کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

مکرم نور تنگابا (Tingaba) صاحب نے دین حق کا خدا، مکرم مدیاس (Madias) صاحب نے حضرت محمد ﷺ بحیثیت رحمۃ للعالمین اور ملک بشارت احمد صاحب مربی سلسلہ (Katanga) نے حضرت مرزا غلام احمد کے موضوع پر تقاریر کیں۔

ان تقاریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب کیا۔ جس میں انہوں نے دینی جہاد کے متعلق تعلیمات کو نہایت دلکش انداز میں پیش فرمایا۔ پھر جلسہ پر آئے ہوئے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام شاملین جلسہ کو اپنے فضل سے نوازے اور انہیں اس کی برکات کے دائمی ثمرات عطا فرمائے۔ 3 بجے سہ پہر یہ اجلاس دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کی حاضری

جلسہ سالانہ کنشاسا میں شامل ہونے والے احباب کی تعداد 3229 رہی۔ اس مرتبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ میں ملک کے کل 6 صوبوں کی 42 جماعتوں کے نمائندگان تشریف لائے جس میں صوبہ کنشاسا، صوبہ باکونگو (Ba-Congo)، صوبہ باندوندو (Badungu)، صوبہ کاتانگا (Katanga)، صوبہ کامانگا (Kamanga) اور صوبہ اکوائیٹر (Eqvatere) اس کے علاوہ جلسہ میں کونگو برازول اور انگولا کی نمائندگی بھی ہوئی۔

ملک میں سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کا بہت بڑا مسئلہ ہے اور بعض علاقوں سے آنے کے لئے ایک ماہ تک کا سفر بذریعہ کشتی طے کرنا پڑتا ہے۔

بک سٹال اور نمائش

ہر سال کی طرح امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت نے بک سٹال اور نمائش کا اہتمام کیا۔ جس میں فرنچ، انگریزی، عربی، سواحلی، لنگالہ اور چیلوبا زبانوں میں لٹریچر رکھا گیا۔ اسی طرح قرآن کریم کی منتخب آیات کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی رکھا گیا جسے ناظرین نے بڑے شوق سے دیکھا اور استفادہ کیا اور اس بارہ میں مختلف سوالات بھی پوچھے۔

دنیا بھر میں تعمیر ہونے والی بیوت الذکر کی بعض تصاویر نمائش میں رکھی گئیں۔ منتظم نمائش مکرم عمر ابدان (Abdan) اور مکرم عدنان احمد بٹ صاحب سلسلہ نمائش دیکھنے والے احباب کرام کی رہنمائی کرنے میں تمام وقت مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

پریس کوریج

اس کامیاب جلسہ کی رپورٹ لوکل نیشنل ریڈیو نے اپنی خبروں میں پیش کی۔ اور اسی طرح لوکل نیشنل ٹی وی ''راگا'' (Raga) نے 12 اکتوبر کو جماعت کے جلسہ کی کارروائی کی جھلکیاں نشر کیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ کی برکات سے تمام شاملین کو دائمی حصہ عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 17 دسمبر 2004ء)

ڈاکٹر مومن لطیف صاحبہ

نزلہ کا علاج اور احتیاطی تدابیر

آج کے ترقی یافتہ دور میں جہاں آنکھوں کا آپریشن لیزر شعاعوں کے ذریعے ہو رہا ہے۔ دل اور جگر وغیرہ اعضائے رئیسہ کو تبدیلی اعضاء کی نازک سرجری کے ذریعے تبدیل کیا جا رہا ہے۔ انسان آج بھی موسم کے سامنے بے بس ہے۔ موسم کی تبدیلی انسانی جسم پر اپنے اثرات مرتب کرتی ہے۔ موسم کی ہر کروٹ کے ساتھ منسلکہ بیماریاں انسان کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہیں۔ اور ذرا سی بے احتیاطی بعض اوقات بڑی تکلیف دہ صورت حال سے دوچار کر دیتی ہے۔

آج کل موسم تبدیل ہو رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں نزلہ زکام اور فلو کا خطرہ درپیش ہے۔ چھینکوں کے ساتھ گلے میں خراش اور ورم اور سوزش ہوتی ہے اور سر درد شروع ہو جاتا ہے۔ نزلے کی صورت میں سب سے زیادہ ناک اور اس کی اندرونی جھلی متاثر ہوتی ہے۔ اس لئے ناک کو ہر ممکن حد تک موسمی اثرات سے بچانا ضروری ہے۔ اسی طرح ترش چیزوں کے استعمال سے حتی الوسع گریز کرنا چاہئے۔

بھاپ اور پانی کا علاج

نزلہ زکام کے لئے آجکل بازار میں بہت سی دوائیں بآسانی دستیاب ہیں۔ جنہیں معالج کے مشورے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مگر نزلہ زکام کے لئے مروجہ روایتی علاج آج بھی مؤثر ہے جسے عرف عام میں بھاپ لینا کہتے ہیں۔ ناک کا بند ہونا انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے جس کے نتیجے میں گھٹن اور بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ ناک میں نیم گرم پانی ڈالنے سے بند ناک کھل جاتی ہے اور وائرس ڈھل جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں مریض آرام محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح بھاپ میں سانس لینے سے ناک سے حلق تک نزلہ کی رطوبت صاف ہو جاتی ہے۔ اور مرض کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی صاف برتن میں پانی ابال لیں پھر سر اور گردن پر تولیہ اوڑھ کر بھاپ میں گہرے گہرے سانس لیں۔ یہ احتیاط رہے کہ چہرہ جھلسنے نہ پائے۔ اگر پانی میں یوکلپٹس کے دو چار قطرے ڈال لئے جائیں تو ناک کھلنے اور وائرس دھلنے کا عمل بہتر ہو جاتا ہے۔ یا سفید یوکلپٹس کے درخت کے چند پتے پانی میں ڈال کر ابال لیں اور دس منٹ تک اس پانی کی بھاپ میں سانس لیں تو بھی خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔

دارچینی بھی بڑی لاجواب دوا ہے۔ یہ جراثیم کش ہے۔ اور درد دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سر درد اور جکڑن میں گرم پانی میں دارچینی پیس کر لیپ کرنے سے درد سے نجات مل جاتی ہے۔ تھروٹ پینٹ میں بھی دارچینی کا تیل شامل کیا جاتا ہے۔ دارچینی کو گرم پانی اور شہد میں ملا کر ذائقہ دار چائے تیار ہوتی ہے جو صحت بخش بھی ہے۔

ویسٹ انڈیز جاوا ساٹرا میں نزلہ زکام کے لئے سونٹھ۔ دارچینی۔ سرخ مرچ۔ لونگ اور لہسن کو جما ہوا بلغم دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ادرک اور مرچ جسم میں حرارت پیدا کرتی ہے۔ تازہ ادرک چھیل کر اور ایک چمچ گرم پانی میں شہد ملا کر پینے سے سینے کے بلغم اور جکڑن سے نجات مل سکتی ہے اور پانی کی کمی بھی دور ہوتی ہے۔

ایسے پھل جن میں وٹامن ''سی'' پائی جاتی ہے جسم کی قوت مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں۔ مگر ترشی گلے کو نقصان پہنچاتی ہے۔

بقیہ صفحہ 4

ہوئی۔ گفتگو کی تفاصیل صیغہ راز میں ہیں۔ توقع ہے کہ مسلم ویلفیئر کا وفد دوبارہ بھی قائد اعظم سے ملاقات کرے گا۔ (اصلاح 25 مئی 1944ء صفحہ 1)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **40940** میں داؤد احمد ولد نیاز احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان آباد باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5315 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد واھلہ ولد منیر احمد واھلہ رحمان آباد گواہ شد نمبر 2 معراج احمد ابڑ ولد منظور احمد ابڑ ورحمان آباد

مسل نمبر **40941** میں طاہر بشیر ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر بشیر گواہ شد نمبر 1 رضوان کوثر ولد سعید احمد دارالنصر غربی اقبال گواہ شد نمبر 2 محسن علی فیاض ولد محمد رفیق دارالنصر غربی اقبال

مسل نمبر **40942** میں وجاہت احمد ولد مہر دین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وجاہت احمد گواہ شد نمبر 1 مہر دین ولد میاں ناظر الدین وصیت نمبر 34004 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد انجم باجوہ وصیت نمبر 33939

مسل نمبر **40943** میں رضوان احمد ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد اشفاق احمد وصیت نمبر 34315 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد انجم وصیت نمبر 33939

مسل نمبر **40944** میں سفیان احمد ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیان احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان کوثر ولد سعید احمد دارالنصر غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد انجم باجوہ وصیت نمبر 33439

مسل نمبر **40945** میں محمد احسن بھٹی ولد وزیر محمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن بھٹی گواہ شد نمبر 1 رضوان کوثر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 عمران احمد انجم باجوہ وصیت نمبر 33939

مسل نمبر **40946** میں احسان اللہ وڑائچ ولد چوہدری عطاء اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسان اللہ وڑائچ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

مسل نمبر **40947** میں نسرین اختر زوجہ احسان اللہ وڑائچ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/8000 روپے۔2۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/80000 روپے۔3۔از ترکہ والد زرعی اراضی 14 نال واقع فتح پور ضلع سانگھڑ -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896 گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ ملہی وصیت نمبر 25770

مسل نمبر **40948** میں آصف محمود قریشی ولد محمد اکمل قریشی قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی (قمر) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان دارالصدر غربی مالیتی -/3100000 روپے۔2۔1/2 حصہ سرمایا دکان افضل برادرز گولبازار -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف محمود قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد قریشی ولد محمد احسن قریشی گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود قریشی ولد محمد اکمل قریشی

مسل نمبر **40949** میں مختاری بیگم طاہرہ بیوہ میاں عبدالسلام زرگر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دس مرلہ زمین واقع برج بابل -/150000 روپے۔2۔زیور طلائی مالیتی (حق مہر میں ملے تھے) -/122444 روپے۔3۔ترکہ خاوند -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مختاری بیگم طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محفوظ الرحمٰن ولد عنایت اللہ دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 میر حبیب احمد دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **40950** میں ساجدہ محمود زوجہ محمود احمد ساجد قوم ڈھیگل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی کانٹے ایک جوڑی۔طلائی بالیاں ایک جوڑی۔طلائی کوکا ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کر تی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ محمود گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40951** میں ناصرہ نسرین زوجہ چوہدری شفاعت محمود قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/6 دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ 8 کنال دگھانہ ضلع شیخوپورہ -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ نسرین گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود خاوند موصیہ وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40952** میں طلعت نسیم بنت چوہدری شفاعت محمود قوم ملہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/6 دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد طلائی چین۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت نسیم گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود والد موصیہ وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40953** میں راشدہ مبارکہ بنت محمود احمد ساجد قوم ویگل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/10 دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں ایک جوڑی۔2۔طلائی انگوٹھیاں 2 عدد۔3۔طلائی کوکا ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40954** میں عاصمہ طاہرہ بنت مرزا محمد کریم مرحوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و

اکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی چین ایک عدد۔ 2۔طلائی انگوٹھی ایک عدد۔ 3۔طلائی بالیاں ایک جوڑی۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمو وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40955** میں نادیہ مسعود بنت راجہ مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ مسعود گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40956** میں نصرت جہاں (واقف نو) بنت شفیق احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/8 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں واقف نو گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40957** میں صادقہ عزیز بنت عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ عزیز گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40958** میں صادقہ بشارت بنت بشارت احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ بشارت گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40959** میں طاہرہ ناصر بنت ناصر احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ ناصر گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40960** میں صباح الخیر بنت نجم الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباح الخیر گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061

مسل نمبر **40961** میں بشیر احمد ولد چراغ دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت (خادم بیت) عمر 68 سال بیعت 1951ء ساکن 7/6 بیت الانوار دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالفضل شرقی قیمت اندازاً -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 احسن جواد وصیت نمبر 33832 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد سلطان احمد دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **40962** میں ثروت کاشف زوجہ عبدالوحید کاشف قوم بھلی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثروت کاشف گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شد نمبر 2 فرخ نبیل ولد محمد یوسف باجوہ

مسل نمبر **40963** میں علیم الدین ولد چوہدری رفیع الدین قوم بھنگو جٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30/7 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علیم الدین گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20561

مسل نمبر **40964** میں مقبول بیگم بیوہ عبداللطیف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/10 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولہ -/45000 روپے۔ 3۔ مکان سوا سات مرلہ کا ترکہ خاوند کا 1/8 حصہ اندازاً مالیت -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقبول بیگم گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20561

مسل نمبر **40965** میں عبدالغفور ولد تاج دین قوم مغل پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ زمین مع مکان واقع فیکٹری ایریا اندازاً مالیت -/700000 روپے۔ 2۔ آرا ایک عدد مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفور گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **40966** میں عشرت جہاں بنت غلام مصطفیٰ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عشرت جہاں گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ والد موصیہ

مسل نمبر **40967** میں شیخ ہارون رشید ولد شیخ رشید احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت (جماعتی) عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/35 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع سکیم نمبر 33 کراچی میں والدہ اور سات بہنوں کے ساتھ شرعی حصہ کا وارث ہوں اندازاً میرا حصہ بقدر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ ہارون رشید گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **40968** میں نوید احمد طاہر ولد فرزند علی قوم کھوکھر ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/36 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد غلام علی 19/3 دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **40969** میں محمد لقمان ولد عبدالعزیز قوم ملک کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/36 فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لقمان گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور فیکٹری ایریا گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر فیکٹری ایریا

مسل نمبر **40970** میں عبیرہ ناز بنت ادریس احمد شاہ مرحوم قوم سید پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/37 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/4000 روپے۔2۔والد کے ترکہ مکان کے شرعی حصہ کی وارث ہوں جس میں والدہ صاحبہ 3 بھائی اور 4 بہنیں حصہ دار ہیں اندازاً مالیت -/575000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عبیرہ ناز گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید ارشد مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **40971** میں شمیم اختر بیوہ سید ادریس احمد مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/37 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی کڑا بوزن ایک تولہ تقریباً مالیتی -/8000 روپے۔2۔ملتان میں 5 مرلہ کا مکان جو ترکہ خاوند ہے۔اس میں میرے علاوہ 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں حصہ دار ہیں مکان کی اندازاً مالیت -/575000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم اختر گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالمعطی شاہد فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **40972** میں ابرار احمد ولد منور ظہیر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/37 فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابرار احمد گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شدنمبر 2 شریف احمد علوی وصیت نمبر 27789

مسل نمبر **40973** میں ابتسام نذیر ولد مہر نذیر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابتسام نذیر گواہ شدنمبر 1 محمد خان فیض ولد چوہدری فیض عالم خان باب الابواب ربوہ گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **40974** میں اسماء نذیر بنت مہر نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اکیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اسماء نذیر گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم خاں فیض باب الابواب ربوہ گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **40975** میں حافظہ بشریٰ نذیر بنت مہر نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حافظہ بشریٰ نذیر گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم خاں فیض باب الابواب ربوہ گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **40976** میں عظمیٰ نذیر بنت مہر نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ نذیر گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم خاں فیض باب الابواب ربوہ گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **40977** میں ثناء نذیر بنت مہر نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثناء نذیر گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم خاں فیض گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد

مسل نمبر **40978** میں راشد تیمور ولد طاہر جاوید راشد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/3 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد تیمور گواہ شدنمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد ولد غلام باری سیف فضل عمر ہسپتال

مسل نمبر **40979** میں صفیہ بیگم بیوہ میاں فضل الدین کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ بیکار عمر80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/2 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی تین تولہ مالیتی -/27000 روپے۔2۔بینک بیلنس -/30000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔4۔ذاتی سامان -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفیہ بیگم گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد کھوکھر ولد میاں فضل الدین کھوکھر باب الابواب ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم خان وصیت نمبر 17544

مسل نمبر **40980** میں عمران احمد آدم ولد مختار احمد صدیق ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/6 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد آدم گواہ شدنمبر 1 وقار احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شدنمبر 2 راجہ فیاض احمد ولد راجہ حکم داد باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **40981** میں محمد شاہد وسیم ولد رشید احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت/ٹیلرنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد سائیکل زیر استعمال -/2000 روپے۔2۔ایک عدد سلائی مشین زیر استعمال -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3220+1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شاہد وسیم گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 اعظم علی ولد کفایت اللہ دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **40982** میں منورہ خانم زوجہ فہیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی ساڑھے چھ تولہ مالیتی تقریباً -/42000 روپے۔2۔سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔3۔کلائی گھڑی مالیتی -/1000 روپے۔4۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منورہ خانم گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام اسلام دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 مبشر طاہر ولد گلزار احمد دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **40983** میں شاہدہ پروین بنت اشفاق احمد قوم جٹ سنگھے پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ یں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ پروین گواہ شدنمبر 1 مقبول احمد خالد دارالعلوم جنوبی گواہ شدنمبر 2 منور اشفاق ولد محمد اشفاق دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **40984** میں عفت ناہید بنت حافظ شفیق احمد مرحوم قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

10/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔سونے کی بالیاں 2عدد مالیتی -/2000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ عفت ناہید گواہ شدنمبر 1 محمد زاہد وصیت نمبر 29992 گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد خالد وصیت نمبر 23195

مسل نمبر **40985** میں فضل الٰہی ولد عطاء الٰہی درویش مرحوم قوم گل پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/4 دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔مکان تعمیر شدہ برقبہ 2 مرلہ کہکشاء ٹاؤن شپ مالیتی اندازاً -/200000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت کاروبار سبزی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل الٰہی گواہ شدنمبر 1 سلیم الدین وصیت نمبر 22869 گواہ شدنمبر 2 حافظ عمران آفتاب ولد آفتاب احمد دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **40986** میں نسیم اختر زوجہ عبدالجلیل نصیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔نقد جمع شدہ رقم -/200000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شدنمبر 1 ظفر احمد ولد فیض احمد 96 گ۔ب صریح گواہ شدنمبر 2 انیس الرحمٰن ولد عبدالشکور 96 گ۔ب صریح

مسل نمبر **40987** میں زرینہ نصیر بنت عبدالجلیل نصیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96/گ ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/16000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرینہ نصیر گواہ شدنمبر 1 انیس الرحمٰن 96 گ۔ب صریح گواہ شدنمبر 2 ظفر احمد 96 گ۔ب صریح

مسل نمبر **40988** میں نوید احمد ولد محمد بوٹا قوم آرائیں پیشہ ملازمت آرمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالغفار ولد عبدالستار 96/گ۔ صریح گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر منیر احمد ولد محمد شفیع 96 گ۔ب صریح

مسل نمبر **40989** میں خالد محمود ولد خوشی محمد قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 27/ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 9 کنال زمین مالیتی تقریباً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شدنمبر 1 طارق ہارون ولد مبارک احمد گجر 27/ج۔ب گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد غلام احمد گجر 27/ج۔ب

مسل نمبر **40990** میں نصرت پروین زوجہ محمد اجمل شاہد قوم کھوکھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی -/31000روپے۔ 2۔حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت پروین گواہ شدنمبر 1 محمد اجمل شاہد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد غلام محمد بہوڑو چک 18

مسل نمبر **40991** میں میاں اللہ بخش ولد میاں مولا بخش قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولو تارڑ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔مشترکہ مکان کولوتارڑ برقبہ 6 مرلہ میں بہن کا حصہ نکال کر میرا حصہ -/100000روپے۔ 2۔ایک عدد گھڑی مالیتی -/1050روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت نجی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/5 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد میاں اللہ بخش گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف تارڑ ولد چوہدری عبدالغنی تارڑ کولوتارڑ گواہ شدنمبر 2 امداداللہ تارڑ ولد چوہدری سردار خاں تارڑ کولوتارڑ

مسل نمبر **40992** میں جنت خاتون بیوہ محمد عیسےٰ خان قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ قمبر والہ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/150 روپے۔ 2۔زرعی زمین ساڑھے تین کنال از ترکہ خاوند (مرحوم کا کل رقبہ 7 بیگھہ تھا جس میں گھر بھی بنا ہوا ہے) -/87500 روپے۔ 3۔بھیڑ 2 عدد مالیتی -/4000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جنت خاتون گواہ شدنمبر 1 گل محمد خان وصیت نمبر 31543 گواہ شدنمبر 2 عبدالرحمٰن ولد میوہ خان

مسل نمبر **40993** میں رضیہ بی بی زوجہ غلام مصطفیٰ قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ قمبر والہ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ 2۔ زیور چاندی 6 تولہ -/900 روپے۔ 3۔حق مہر -/1000 روپے۔ 4۔گائے ایک عدد -/18000 روپے۔ 5۔ایک گائے 1/2 پر دی ہے۔ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بی بی گواہ شدنمبر 1 محمد شفیع خان ولد جلوخان گواہ شدنمبر 2 عبدالرحمٰن ولد میوہ خان

مسل نمبر **40994** میں جاوید اقبال ولد چوہدری عطاء اللہ مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1670 روپے تقریباً ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اقبال گواہ شدنمبر 1 اطہر احمد شکرانی ولد صدیق احمد شکرانی اوچ شریف گواہ شدنمبر 2 محمد فخر الدین اکبر قریشی وصیت نمبر 34018

مسل نمبر **40995** میں ناصر احمد ندیم ولد نذیر احمد خادم قوم جٹ چٹھہ پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 184/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی مالیتی -/550000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع 184/7-R مالیتی -/100000روپے۔ 3۔موٹر سائیکل مالیتی -/50000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد ندیم گواہ شدنمبر 1 نذیر احمد خادم والد موصی گواہ شدنمبر 2 محمد شریف ولد بشیر احمد چٹھہ 184/7-R ضلع بہاولنگر

مسل نمبر **40996** میں نذیر احمد سانول ولد حافظ محمد یار قوم جٹ سٹھو پیشہ معلم وقف جدید عمر 33 سال بیعت 1978ء ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔مکان برقبہ ساڑھے آٹھ مرلہ واقع طاہر آباد (ب) مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3734 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد سانول گواہ شدنمبر 1 رانا طاہر احمد خاں ولد رانا فیروز خان 168 مراد گواہ شدنمبر 2 رانا منور احمد شاہد ولد رانا محمد اشرف 168 مراد

مسل نمبر **40997** میں عطاء المصور بھٹی ولد عبدالباری بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ صادق آباد کوٹلی ضلع آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المصور گواہ شدنمبر 1 مشہود احمد بھٹی وصیت 27380 گواہ شدنمبر 2 پروفیسر محمود احمد ولد علی اکبر کوٹلی آزاد کشمیر

مسل نمبر **40998** میں بشریٰ باری بنت عبدالباری بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ

22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ باری گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمود احمد کوٹلی آزاد کشمیر

مسل نمبر **40999** میں امتہ الرافع عظمیٰ بنت عبدالباری بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرافع عظمیٰ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمود احمد کوٹلی آزاد کشمیر

مسل نمبر **41000** میں گلزار بیگم زوجہ محمد بشیر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھنگروٹ P/o کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 560-76 گرام مالیتی -/57420 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گلزار بیگم گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد حاجی امیر عالم مرحوم کوٹلی آزاد کشمیر گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد کھوکھر ولد محمد نذیر کھوکھر کوٹلی

مسل نمبر **41001** میں غضنفر احمد ولد چوہدری دلبند علی قوم بندیشہ پیشہ نرسنگ (ٹرینی) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت اپرنٹس الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غضنفر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری فضل حبیب ولد چوہدری دلبند علی حیدر آباد تھل گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبشر حسن ولد چوہدری دلبند علی

مسل نمبر **41002** میں عبدالرؤف ولد ہارون احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ حکمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور P/o نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد ہارون احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **41003** میں امتہ السلام بنت ہارون احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور P/O نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور چاندی مالیتی -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی کوکا مالیتی -/150 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد ہارون احمد صادق پور گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **41004** میں صبیحہ صباء بنت محمد موسیٰ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صبیحہ صباء گواہ شد نمبر 1 خالد احمد شہزاد برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدلسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **41005** میں عطاء الصبور ظفر اللہ ولد حفیظ احمد خالد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الصبور ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد خالد والد موصی گواہ شد نمبر 2 اسد المہدی ولد حفیظ احمد خالد مظفر گڑھ

مسل نمبر **41006** میں نجمہ سلطانہ زوجہ حفیظ احمد خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 7 تولہ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور ظفر اللہ مظفر گڑھ

مسل نمبر **41007** میں کشور بیوہ نذیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 4 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت پینشن خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کشور گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد وصیت نمبر 25002 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق احمد ولد بشیر احمد دار الصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **41008** میں لبنیٰ آفتاب زوجہ آفتاب احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولہ مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ آفتاب گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خان ولد عبدالغفار خان دار الصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **41009** میں عروشہ منصورہ بنت آفتاب احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی چین 1 تولہ مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عروشہ منصورہ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد دار الصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **41010** میں طاہرہ شفیق زوجہ محمد احمد شفیق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر خدام الاحمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 98 گرام مالیتی -/61050 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ شفیق گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28486

مسل نمبر **41011** میں مقبول احمد ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/14 گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد وصیت نمبر 31468 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اکرم وصیت نمبر 17809

مسل نمبر **41012** میں طاہر محمود ولد دلپذیر احمد مرحوم قوم چغتائی پیشہ ملازمت (سیلز مین) عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/3 دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ پونے تین مرلہ مالیتی -/82000 روپے واقع دار العلوم شرقی نور۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد غلام رسول دار العلوم شرقی نور

سانحہ ارتحال

مکرم میاں مظفر الحق صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم ایم بشیر الحق صاحب ابن مکرم میاں سراج الحق صاحب آف پتوکی ضلع قصور حال بیج جیولرز دارالرحمت شرقی بشیر بعمر 66 سال مورخہ 26 جنوری 2005ء بروز بدھ بوقت عصر بیت الذکر پتوکی میں اچانک وفات پا گئے۔ مورخہ 28 جنوری 2005ء بعد نماز جمعہ بیت الاقصیٰ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کروائی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لمبا عرصہ تک پتوکی اور اب ربوہ میں جماعتی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نائب امیر ضلع قصور، صدر جماعت پتوکی، قاضی ضلع قصور، ناظم انصاراللہ ضلع قصور، نائب قائد ضلع لاہور رہے۔ بوقت وفات آپ زعیم انصاراللہ اور سیکرٹری دعوت الی اللہ حلقہ دارالرحمت شرقی بشیر تھے آپ کو دو مقدمات کے تحت اسیر راہ مولیٰ رہنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ دوران اسیری بھی باثمر دعوت الی اللہ کی توفیق ملی۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بیویوں کے علاوہ دو بیٹیاں اور نو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ حضرت میاں محمد دین صاحب آف میرک رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صدیقی صاحب سابق صدر احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن ربوہ لکھتے ہیں میرے بڑے بھائی مکرم بشیر احمد صاحب صدیقی جوہر ٹاؤن لاہور کے بیٹے مکرم شکیل احمد صاحب صدیقی مربی سلسلہ برکینا فاسو بوجہ یرقان سخت بیمار ہیں۔ حالت خراب بتائی گئی ہے اور وہاں کے سرکاری ہسپتال میں داخل ہیں۔ بزرگان سلسلہ، احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالجبار صاحب رحمت سٹوڈیو دارالبرکات ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے چھوٹے داماد مکرم سید عدیل منظر صاحب ولد مکرم سید محمد مصطفیٰ صاحب مرحوم مرغزار لاہور بھائی کے گھر سے آتے ہوئے چہرے پر پتنگ کی ڈور پھر جانے کی وجہ سے زخمی ہو گئے تھے پہلے سے اب کافی افاقہ ہے احباب جماعت سے ان کی مکمل جلد صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان گمشدگی

مورخہ 30 جنوری 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ کے سامنے رکشہ سٹینڈ سے دارالفتوح غربی جاتے ہوئے ایک شاپر جس میں چند ضروری تصاویر اور کچھ کپڑے وغیرہ تھے راستے میں رکشہ پر سے کہیں گر گیا ہے۔ جس کسی کو ملے وہ فون نمبر 212886 پر اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔ (محمد زبیر کارکن الفضل)

خبریں

سوئی میں آپریشن نہیں ہوگا چوہدری شجاعت حسین صدر مسلم لیگ نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ حل کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں، تمام سیاستدانوں کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں انہوں نے کہا کہ سوئی سمیت کسی علاقے میں کوئی آپریشن نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی ایسی کوئی تجویز حکومت کے زیر غور ہے۔ چوہدری شجاعت نے غلام مصطفیٰ جتوئی اور الٰہی بخش سومرو سے کہا ہے کہ وہ سوئی کا مسئلہ حل کرانے کے لئے نواب اکبر خان بگٹی کو مذاکرات پر آمادہ کرنے کے لئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں۔

عراق میں انتخابات بڑی کامیابی ہے عراق میں پولنگ کے بعد ووٹوں کی گنتی جاری ہے بعض علاقوں میں بجلی نہ ہونے کے باعث موم بتیوں کی روشنی میں ووٹ گنے گئے عراقی حکام کے مطابق حتمی نتائج آنے میں دس روز لگ سکتے ہیں۔ دریں اثناء عالمی برادری نے عراقی انتخابات کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے بہت بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔

کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی ملک کی تمام جماعتوں نے 5 فروری کو کشمیری عوام سے یکجہتی کے اظہار کے لئے یوم یکجہتی کشمیر بھرپور انداز میں منانے کا فیصلہ کیا ہے نیز عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ مذاکرات کے عمل کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اقوام متحدہ، امریکہ اور دیگر اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کے خلاف ورزی بند کرائیں۔

ایشیائی طلباء کو ویزا نہ دینے کا نقصان کمپیوٹر سافٹ ویئر بنانے والی کمپنی مائیکروسافٹ کے سربراہ بل گیٹس نے امریکہ ویزا پالیسی کے متعلق کہا ہے کہ ایشیائی طالب علموں کو ویزا نہ دینے سے امریکی مفادات کو نقصان پہنچے گا اور کمپیوٹر کی صنعت کو شدید خسارہ اٹھانا پڑے گا۔

گیس مہنگی کرنے کا فیصلہ گھریلو، کمرشل اور صنعتی صارفین کیلئے گیس کی قیمتوں میں 6 سے 8 فیصد تک اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

فوج نکال لیں گے آسٹریلیا کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اگر نئی عراقی حکومت چاہے گی تو ان کا ملک اپنی فوج عراق سے نکال لے گا انہوں نے کہا کہ عراق کے انتخابات حقیقی طور پر کامیاب ہوئے ہیں۔

پاکستان اقتصادی ترقی کر رہا ہے صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ملک تیزی سے اقتصادی طور پر ترقی کر رہا ہے۔ ہماری صنعتی ترقی کی رفتار بہت بڑھ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے توانائی کی ضروریات میں بھی اضافہ ہوا ہے اس پر قابو پانے کے لئے ہمیں پانی، کوئلے، گیس، سورج اور ہوا تک سے توانائی حاصل کرنے کے ذرائع کو ترقی دینا ہوگی۔

بچی کا نام 'الیکشن' عراق میں الیکشن کے روز پیدا ہونے والی ایک بچی کا نام ''الیکشن'' رکھ دیا گیا ہے۔

غربت ایشیا کا سنگین مسئلہ اقوام متحدہ نے غربت کو پورے ایشیا کا ایک سنگین اور پیچیدہ ترین مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اقوام متحدہ خطے میں معاشی بہتری اور استحکام کے لئے صرف ایشین ہائی وے اور ریلوے سسٹم لائے گا اور پورے ایشیا میں انٹر ریجنل ٹریڈ کا مثالی منصوبہ شروع کیا جائے گا جس کے لئے ریجن کے تمام ممالک کے درمیان معاہدے طے پا گئے ہیں۔

پاکستانی طالبہ کا نیا ریکارڈ پاکستانی طالبہ قرۃ العین نے کیمبرج یونیورسٹی کے زیر اہتمام اے لیول کے امتحانات میں بیالوجی میں 100 میں سے 99 نمبر حاصل کر کے عالمی ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔

ٹیلی فون کالوں کے نرخ میں کمی پی ٹی سی ایل انتظامیہ نے لانگ ڈسٹنس کالز کے نرخوں میں کمی کا اعلان کیا ہے جس پر یکم فروری سے عملدرآمد شروع ہوگا تاہم لوکل کالز کے نرخ وہی رہیں گے۔ لانگ ڈسٹنس کیلئے ہاف ریٹ ختم کر دیا گیا ہے اور 2 اوقات متعارف کروائے گئے ہیں۔ نئے ریٹس کے مطابق صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک فل ٹائم میں ریٹ 25 کلومیٹر سے 80 کلومیٹر تک 3 روپے فی یونٹ 80 کلومیٹر سے 160 کلومیٹر تک ساڑھے تین روپے فی یونٹ 160 کلومیٹر سے زائد پر 4 روپے فی یونٹ چارج ہوں گے رات 8:00 بجے سے صبح 8:00 بجے تک آف ٹائم ریٹس 25 کلومیٹر تک ایک روپیہ 25 پیسے اور 160 کلومیٹر سے زائد پر 2 روپے 50 پیسے ہوں گے۔ پی ٹی سی ایل انتظامیہ کی طرف سے مختلف ریجن میں نئے ریٹس بھجوا دیئے گئے ہیں۔ جن پر ایکسچینج میں فیڈنگ کا کام شروع ہو چکا ہے۔

(خبریں 31 جنوری 2005ء)

پانچ روپے کے کرنسی نوٹ نیشنل بینک کے ذرائع نے بتایا ہے کہ پانچ روپے کے کرنسی نوٹ 30 جون تک کارآمد ہوں گے۔ اس کے بعد 5 روپے کے اس کے کارآمد ہوں گے۔

(پاکستان 31 جنوری 2005ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔فروری 2005ء

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:22
وقت عصر	4:08
غروب آفتاب	5:45
وقت عشاء	7:09

بلڈنگ برائے فروخت
گولبازار کے عین وسط میں مسلم کمرشل بینک سے ملحق کمرشل 10 مرلہ بلڈنگ تجارتی مقاصد کیلئے نہایت اہم موقع
قابل فروخت ہے۔ رابطہ کیلئے
فون: 04524-214708

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ Nw741 دکان نمبر 1 ڈبل ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹیڈیم سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس
نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ چندی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

C.P.L 29